تعویذاتِ عطاریہ کی مدنی بہاریں

کینسر کا علاج

قراٰن پاک میں بیماریوں سے شفا ھے

قراٰنِ کریم ہمارے لئے نہ صرف ایک بہترین ضابطۂ حیات (یعنی زندگی گزارنے کا قاعدہ) ہے بلکہ اسی میں ہمارے لئے دنیاوآخرت کی نجات ہے۔ اس کی برکت سے جسمانی ورُوحانی بیماریاں دُور ہوتی ہیں، جہالت اور گمراہی کی تاریکیاں کافور ہوتی ہیں، بدعقیدگی اور بداَخلاقی جاتی رہتی ہے اور خوش عقیدگی، خوش اَخلاقی اور اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔ چنانچہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ قراٰنِ مجید میں ارشاد فرماتا ہے:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾

ترجمۂ کنزالایمان: اور ہم قرآن میں اتارتے ہیں وہ چیز جو ایمان والوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور اس سے ظالموں کو نقصان ہی بڑھتا ہے۔

(پ ۱۵، بنی اسرائیل، آیۃ:۸۲)

اس آیتِ کریمہ کے تحت مفسرِ قراٰن امام فخر الدین رازی عَلَیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ القَوِی فرماتے ہیں: ''قراٰنِ کریم ہر طرح کی بیماریوں سے شفا عطا فرماتا ہے وہ روحانی امراض ہوں چاہے جسمانی، قراٰنِ کریم کا امراضِ روحانیہ کے لیے شفا ہونا تو ظاہر ہے ہی اس کی تلاوت کی برکت سے بکثرت امراضِ جسمانیہ سے بھی شفا حاصل ہوتی ہے۔'' (تفسیر کبیر، بنی اسرائیل، تحت الآیۃ:۸۲، ۳۹۰/۷ ملخصاً)

(اسی آیت کے تحت دیگر مُفَسِّرِیْنِ عِظام نے جہاں یہ ارشاد فرمایا کہ) قراٰنِ مجید

سے امراضِ ظاہرہ اور باطنہ، ضَلالَت و جَہالَت (گمراہی ولاعلمی) وغیرہ دُور ہوتے ہیں اور ظاہری و باطنی صحت حاصل ہوتی ہے، اِعتقاداتِ باطلہ و اخلاقِ رَذِیلہ (غلط عقیدے اور بُرے اَخلاق) دفع ہوتے ہیں اور عقائدِ حقّہ و مَعَارِفِ اِلٰہیہ وصِفاتِ حَمِیدہ واَخلاقِ فاضِلہ (صحیح عقیدے، اللّٰہ تعالٰی کی معرفت و پہچان، بہترین صفات اور زبردست اَخلاق) حاصل ہوتے ہیں (خزائن العرفان، ص ۵٤۱) وہیں مفسرِ قرآن علامہ ابنِ عطیہ اُندلسی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہ القَوِی (متوفی ٦٤٥) نے یہ بھی فرمایا کہ اس بات کا بھی احتمال ہے کہ آیتِ کریمہ میں **شِفَآءٌ** سے دم اور تعویذات کے ذریعے بیماریوں میں قرآنِ پاک کا فائدہ مند ہونا مراد ہے۔

(تفسیر المحرر الوجیز، بنی اسرائیل، تحت الآیۃ:۸۲،۳/٤۸۰)

مُفَسِّرِینِ عِظام کی مندرجہ بالا تصریحات سے پتہ چلا کہ قرآنِ مجید پورے کا پورا شفا ہے لیکن بعض سورتوں کے متعلق احادیثِ مبارکہ میں صراحتاً (یعنی واضح طور پر) مختلف بیماریوں سے شفا کا بیان فرمایا گیا جیسا کہ سورۂ فاتحہ کے متعلق ارشاد ہے:

حضرتِ سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنہ سے حضور سراپا نور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ و السَّلام نے فرمایا: اے جابر کیا میں تجھے قرآن میں نازل شدہ سب سے اچھی سورت نہ بتادوں؟ سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنہ نے عرض کی: کیوں نہیں یارسول اللّٰہ (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)۔ تو آپ صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے ارشاد فرمایا یہ سورۂ فاتحہ ہے مزید فرمایا: ''اس میں ہر مرض کے لیے شفا ہے۔'' (شعب الایمان، التاسع عشر من شعب الإیمان ھو

باب فی تعظیم القرآن، فصل فی فضائل السور و الآیات، ٤٤٩/٢، حدیث: ٢٣٦٧)

مُحَدِّثِین کرام نے قرانِ مجید کی آیات بیماروں پر پڑھ کر دم کرنے کی بھی کئی روایات نقل فرمائی ہیں چنانچہ حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعالٰی عَنہا بیان فرماتی ہیں کہ جب رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اہل میں سے کوئی بیمار ہوتا تو آپ صَلَّی اللّٰہ تَعالٰی عَلَیہ واٰلِہٖ وَسَلَّم اس پر **قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** ○ اور **قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ** ○ پڑھ کر دم فرماتے۔ (مسلم، کتاب السلام، باب رقیۃ المریض بالمعوذات والنفث، ص ١٢٠٥، حدیث: ٢١٩٢)

حضرت سَیِّدُنا ابوسعید خُدری رَضِیَ اللّٰہُ تَعالٰی عَنہ بیان فرماتے ہیں: ایک بار چند صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضوان سفر میں تھے، ان کا گزر عربوں کے ایک قبیلہ کے پاس سے ہوا، صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضوان نے ان سے مہمان نوازی کا مطالبہ کیا تو انہوں نے انکار کردیا۔ اس قبیلے کے سردار کو بچھو نے ڈس لیا تھا، قبیلے والوں نے اس کی صحت کے لیے بڑے جتن کیے لیکن کسی چیز سے فائدہ نہ ہوا، پھر ان میں سے کسی نے کہا: تم اس (صحابۂ کرام کی) جماعت کے پاس جاؤ، ہوسکتا ہے ان کے پاس کوئی نفع بخش چیز ہو۔ وہ صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضوان کے پاس آئے اور عرض کرنے لگے: ہمارے سردار کو بچھو نے ڈس لیا ہے، ہم نے اس صحتیابی کے لیے ہر قسم کی کوشش کرلی ہے مگر کسی چیز سے فائدہ نہیں ہوا، کیا آپ میں سے کسی کے پاس کوئی ایسی چیز ہے؟ ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہ تَعالٰی عَنہ نے فرمایا: ہاں! اللّٰہ کی قسم میں دم کرتا ہوں، لیکن ہم نے تم سے مہمانی طلب کی تو تم نے انکار کردیا تھا، لہٰذا اب میں اس وقت

تک تمہارے سردار کو دم نہیں کروں گا، جب تک تم مجھ سے اس کی اجرت نہ مقرر کر لو۔اس پر انہوں نے بکریوں کی ایک معین تعداد پر صلح کر لی، پھر وہ صحابی گئے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ (یعنی سورۂ فاتحہ) پڑھ کر اس پر دم کیا تو وہ سردار بالکل تندرست ہو گیا اور اس طرح چلنے لگا گویا اسے کوئی بیماری تھی ہی نہیں۔ پھر ان قبیلے والوں نے جو بکریوں کی تعداد مقرر ہوئی تھی وہ دے دیں۔ بعض صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضوان نے کہا: ''ان بکریوں کو آپس میں تقسیم کر لیتے ہیں۔'' بعض نے کہا: نہیں! یہ دم کی اجرت ہے ہم اس کو اس وقت تک تقسیم نہیں کریں گے جب تک کہ نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہ تَعالٰی عَلیہ واٰلہٖ وسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر سارا ماجرا بیان نہ کر دیں، پھر دیکھیں کہ آپ صَلَّی اللّٰہ تَعالٰی عَلیہ واٰلہٖ وسَلَّم اس میں کیا حکم فرماتے ہیں؟ جب صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضوان نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہ تَعالٰی عَلیہ واٰلہٖ وسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور سارا ماجرا عرض کیا تو آپ صَلَّی اللّٰہ تَعالٰی عَلیہ واٰلہٖ وسَلَّم نے فرمایا: تمہیں کس نے بتایا کہ یہ (سورہ فاتحہ) دَم ہے، پھر آپ صَلَّی اللّٰہ تَعالٰی عَلیہ واٰلہٖ وسَلَّم نے فرمایا: تم نے درست کیا ان کو آپس میں تقسیم کر لو اور اس میں سے میرا حصہ بھی دو، پھر آپ صَلَّی اللّٰہ تَعالٰی عَلیہ واٰلہٖ وسَلَّم مسکرا دیے۔ (بخاری، کتاب الاجارۃ، باب مایعطی فی الرقیۃ علی احیاء العرب بفاتحۃ الکتاب، ۲/ ٦۹، حدیث: ۲۲۷٦)

حضرت سیِّدُنا امام محمد بن عیسٰی ترمذی عَلَیہ رَحمَۃُ اللّٰہ القَوِی روایت نقل فرماتے ہیں: بے شک رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہ تَعالٰی عَلیہ واٰلہٖ وسَلَّم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نیند میں ڈر جائے تو وہ یہ دعا پڑھے: اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ

التَّامَّاتِ مِن غَضَبِہ وَعِقَابِہ وَشَرِّ عِبَادِہ وَمِن ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِین وَاَن یَّحضُرُون تو شیاطین اسے نقصان نہیں پہنچا ئیں گے۔ حضرت سیّدنا عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنہ اپنے بالغ بچوں کو اس دعا کی تلقین فرماتے اور جو نابالغ بچے ہوتے ان کے لیے یہ دعا کاغذ پر لکھ کر گلے میں لٹکا دیتے تھے۔

(ترمذی،کتاب الدعوات، باب ما جاء فی فضل التسبیح الخ،۳۱۲/۵، حدیث:۳۵۳۹)

مُحَقِّق عَلَی الاِطلاق شیخ عبدالحق محدث دہلوی عَلَیہ رَحمَۃُ اللّٰہ القَوِی اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں ''اس حدیث سے گردن میں تعویذات لٹکانے کا جواز معلوم ہوتا ہے، اس باب میں علماء کا اختلاف ہے، مختار یہ ہے کہ سیپیوں اور اس کی مثل چیزوں کا لٹکانا حرام یا مکروہ ہے لیکن اگر تعویذات میں قرانِ مجید یا اللہ تعالٰی کے اسماء لکھے جائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔''

(اشعۃ اللمعات، کتاب اسماء اللہ تعالی ،باب الاستعاذۃ، ۳۰۷/۲)

اعلیٰ حضرت،امام اہلسنّت،مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیہ رَحمَۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: جائز تعویذ کہ قرآن کریم یا اسمائے الٰہیّہ (یعنی اللّٰہ تعالٰی کے ناموں) یا دیگر اذکار و دَعوات (دُعاؤں) سے ہو اس میں اصلاً حرج نہیں بلکہ مستحب ہے۔رسول اللہ صَلَّی اللہ تعَالٰی عَلَیہ والہٖ وَسَلَّم نے ایسے ہی مقام میں فرمایا کہ ''مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْکُم اَنْ یَّنفَعَ اَخَاہُ فَلْیَنفَعْہُ یعنی تم میں جو شخص اپنے مسلمان بھائی کو نفع پہنچا سکے (تو اسے نفع) پہنچائے۔'' (فتاویٰ افریقہ ،ص ۱۶۸)

اَلحَمدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ موجودہ زمانے کی یگانہ روزگار ہستی شیخِ طریقت،

امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه نے خیر خواہیٔ مسلمین کے جذبے کے تحت جہاں دیگر مجالس قائم فرمائیں وہیں مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ بھی قائم فرمائی کہ جس کے تحت نہ صرف مکتوبات کے ذریعے پریشان حالوں کی غمخواری کی جاتی ہے بلکہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه ہی کے عطا کردہ تعویذات واوراد کے ذریعے مختلف پریشانیوں اور بیماریوں سے خلاصی کی ترکیب کی جاتی ہے۔ یہ تعویذات آپ ''تعویذاتِ عطاریہ'' کے بستے سے فِی سَبِیلِ الله بآسانی حاصل کرسکتے ہیں۔ دعوتِ اسلامی کی مجلس اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّه تعویذاتِ عطاریہ کی برکت سے مختلف پریشانیوں سے چھٹکارا پانے والے خوش نصیب اسلامی بھائیوں کی چند مدنی بہاریں **''کینسر کا علاج''** کے نام سے پیش کرنے کی سعادت حاصل کررہی ہے۔

اللّٰہ تعالیٰ ہمیں ''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش'' کے لئے مدنی انعامات پر عمل اور مدنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول مجلس اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَه کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم

مجلس اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَه (دعوتِ اسلامی) **شعبہ امیرِ اہلسنّت**

١٦ محرم الحرام ١٤٣٥ھ، 21 نومبر 2013

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دُرُودِ پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی مایہ ناز تالیف **"فیضانِ سنّت"** کے صَفْحَہ 845 پر بحوالہ ترمذی شریف دُرودِ پاک کی فضیلت نقل فرماتے ہیں: اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبُوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ تَقَرُّب نشان ہے: "بے شک بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجے۔"

(ترمذی، ۲/ ۲۷، حدیث: ٤٨٤)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿1﴾ کینسر کا علاج

بابُ الاسلام (سندھ) ضلع ٹھٹھہ کے شہر میر پور ساکرو میں دعوتِ اسلامی کی مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ کے تحت "خاتونِ جنّت مسجد" میں لگائے جانے والے بستے کے ایک ذمہ دار اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ ربیع الاوّل شریف ۱۴۳۲ھ میں بستے پر بوہارو شہر کے ایک گوٹھ مولوی احمد جت

کے رہائشی اسلامی بھائی تعویذاتِ عطاریہ لینے کے لیے آئے جنہوں نے اپنی داستانِ غم سناتے ہوئے کہا کہ **میری 5 سالہ مدنی منّی آنکھ کے مرض میں مبتلا ہے جس کے علاج معالجہ میں کوئی کمی نہیں چھوڑی۔** ڈاکٹری علاج کے ساتھ ساتھ مختلف عاملوں کو بھی دکھایا مگر مرض میں افاقہ نہ ہوا بلکہ مرض روز بروز بڑھتا ہی گیا حتیٰ کہ ڈاکٹروں نے آپریشن تجویز کر دیا اور یوں میں نے اپنی پھول سی مدنی منّی کی صحت یابی کے لیے آپریشن بھی کروالیا، مگر جوں جوں دوا کی مرض بڑھتا گیا کے مصداق آنکھ کا زخم بگڑنا شروع ہو گیا اور اس حد تک خراب ہوا کہ وہ کینسر کے موذی مرض کی صورت اختیار کر گیا۔ **اس خطرناک بیماری نے سُرعت (تیزی) سے اپنا اثر دکھایا اور جلد ہی آنکھ کی پلکوں کے ساتھ ساتھ اردگرد کھال کے حلقے بھی جھڑ گئے اور آنکھ کا ڈھیلا** (ڈھے-لا) **باہر کی طرف نکل آیا،** میری مدنی منّی بے حد کرب واضطراب سے دوچار ہے، نہ تو ٹھیک سے کھا پی سکتی ہے اور نہ ہی تکلیف کے باعث سو سکتی ہے، اسکی یہ قابلِ رحم حالت ہم سے دیکھی نہیں جاتی۔ **بارہا اس کی بے قراری کو دیکھ کر ہماری آنکھیں پُرنم ہو جاتی ہیں، اب تو ڈاکٹروں نے بھی مایوس کر دیا ہے۔** ایک دن میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ عاشقِ رسول اسلامی بھائی (جن کی کپڑے کی دکان ہے) کے پاس گیا کیونکہ میں اکثر انہی سے کپڑے خریدتا تھا۔

دورانِ گفتگو جب میں نے انہیں اپنی مدنی منّی کی بیماری کے متعلق بتایا تو انہوں نے تسلی دیتے ہوئے کہا: ''ڈاکٹروں نے مایوس کر دیا ہے تو کیا ہوا شفا دینے والی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ذات ہے، آپ پریشان نہ ہوں پھر مجھے تعویذاتِ عطاریہ کی برکات کے بارے میں بتاتے ہوئے تعویذ لینے کا مفید مشورہ دیا۔'' میں انہیں کی ترغیب دلانے پر بڑی امید لے کر یہاں حاضر ہوا ہوں۔ ربِّ غفار عَزَّوَجَلَّ نے تعویذاتِ عطاریہ کی برکت سے بے شمار مریضوں کو صحت عطا فرمائی ہے وہیں میری مدنی منّی پر بھی ایک ولیِ کامل کے تعویذات کی برکت سے ضرور کرم ہوگا ان کی یہ دُکھ بھری داستان سن کر بستے پر موجود اسلامی بھائیوں نے انہیں تسلی دیتے ہوئے صبر کا دامن تھام کر اجر و ثواب کے عظیم خزانے لوٹنے کا مَدَنی ذہن دیا اور ہاتھوں ہاتھ تعویذاتِ عطاریہ اور مرض کی کاٹ والا پانی بھی پینے کو دیا۔ ابھی کچھ ہی دن گزرے تھے کہ تعویذاتِ عطاریہ کے بستے پر ان اسلامی بھائی کا فون آیا، انہوں نے خوشی و مسرت بھرے لہجے میں بتایا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تعویذاتِ عطاریہ کی برکت سے میری بیٹی کے آنکھ میں بہتری آنی شروع ہوگئی ہے، تکلیف میں بھی نمایاں کمی ہے، کھانے پینے بھی لگی ہے، اللہ تَعَالٰی دعوتِ اسلامی والوں اور بالخصوص امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو خوش رکھے کہ ان کے تعویذات کی برکت سے مجھے امید کی کرن نظر آئی ہے ورنہ میں تو مایوس ہی ہو چکا

تھا۔ پھر کچھ دنوں بعد وہ اسلامی بھائی ایک شخص کو لے کر بستے پر حاضر ہوئے اب کی باران کے چہرے پر خوشی کے آثار نمایاں تھے انہوں نے بتایا اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے کاٹ کا پانی پینے اور تعویذاتِ عطاریہ کی برکت سے میری بیٹی کی آنکھ کا ڈھیلا (ڈھے-لا) جو کافی باہر نکل چکا تھا اب اپنے مقام پر آنا شروع ہو گیا ہے۔ اللہ تعَالٰی آپ لوگوں کو خوش رکھے۔ مدنی منّی کی صحت یابی کا سچا واقعہ اپنی آنکھوں سے دیکھ کر علاقے سے لوگ تعویذاتِ عطاریہ کا فیض پانے کے لیے آنے لگے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کینسر اور بیماری کیلئے مَدَنی نُسخہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! کینسر جو کہ ڈاکٹروں کے نزدیک لاعلاج بیماری مانی جاتی ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت سے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اُس کا علاج ہو گیا۔ فی زمانہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ولی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ہستی ہمارے لئے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی گراں قدر نعمت ہیں کہ جن کے فیضان سے لاتعداد لوگ فیضیاب ہو رہے ہیں، آئے روز جہاں ان

کی ذات کے ذریعے جہالت کی اندھیریوں میں بھٹکنے والے علم کی ضیاء (یعنی روشنی) پاکر عشقِ رسول کے جام پی رہے ہیں وہیں ان کے روحانی فیض سے بے شمار دکھیارے، غم کے مارے پریشانیوں اور بیماریوں میں گھِرے لوگ مصائب و آلام سے چھٹکارا اور بیماریوں سے خلاصی پاکر راحت و آرام سے جی رہے ہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ مختلف مواقع پر جسمانی امراض سے شفا پانے کے علاج بیان کرتے اور اپنی تحریروں میں لکھتے رہتے ہیں چنانچہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ اپنی مایہ ناز تالیف فیضانِ سنّت کے باب ''نیکی کی دعوت'' کے صفحہ 306 پر **کینسر، شوگر، T.B، دل اور گردے کے امراض بلکہ ہر بیماری سے خلاصی حاصل کرنے کا ایک بہترین مدنی نسخہ درج کرتے ہوئے فرماتے ہیں:**

حضرت سیِّدُنا وہب بن مُنَبِّہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی کتاب میں ہے کہ سحر زدہ (یعنی جس پر کسی نے جادو کروایا ہو وہ) شخص، بیری (یعنی بیر کے دَرَخت) کے 7 سبز پتّے لے کر انہیں دو پتھروں کے درمیان (مَثَلاً پتھر کی سِل پر رکھ کر دوسرے پتھر سے) کُوٹ لے، پھر انہیں پانی میں ملا کر آیۃُ الکرسی اور چار قُل پڑھ کر دم کرے، پھر اس پانی سے 3 گھونٹ پی کر بَقِیَّہ سے غسل کرے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس سے بیماری دُور ہو جائے گی۔ یہ عمل اُس شخص کے لئے (بھی) انتہائی مفید ہے جسے (جادو کے ذَرِیعے) بیوی سے روک دیا گیا ہو۔ (جامع معمر بن راشد مع مُصَنَّف عَبْد الرَّزاق،

۱۰/۷۷، رقم: ۱۹۹۳۳)

قسمت میں لاکھ پیچ ہوں سو بل ہزار کج

یہ ساری گتھی اِک تری سیدھی نظر کی ہے (حدائقِ بخشش شریف)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿2﴾ غیر مُسلم جنّ سے چُھٹکارا مل گیا

رَکھپرو (ضلع سانگھڑ، بابُ الاسلام سندھ) کے علاقے دیوان کالونی کے مقیم اسلامی بھائی کے حلفیہ بیان کا خلاصہ ہے: میری ایک عزیزہ جو کہ بالکل تندرست تھی، نجانے ایک دن اچانک کیا ہوا، اسے دورہ پڑا اور بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑی۔ تھوڑی دیر بعد جب ہوش آیا تو کہنے لگی میرے سر میں شدید درد ہو رہا ہے۔ گھر والے اسے ایک ڈاکٹر کے پاس لے گئے۔ ڈاکٹر نے چیک اَپ کے بعد بتایا کہ تشویش کی کوئی بات نہیں بلڈ پریشر Low (کم) ہونے کی وجہ سے ایسا ہوا ہے اور ڈرپ لگانے سے ٹھیک ہو جائے گی۔ ڈرپ لگوانے کے بعد جب اسے گھر واپس لے آئے تو تھوڑی ہی دیر بعد پھر اس کی طبیعت بگڑنے لگی اور اب کی بار تو اس کے چہرے کا رنگ بھی ماند (پھیکا) پڑ گیا۔ یکا یک اس کے منہ سے عجیب وغریب مردانہ آواز میں خَرافات کا گویا سیلاب اُمڈ

آیا۔ گھر والوں سے بدتمیزی سے بات کرنے لگی، حتی کہ اپنے چچا جان کو بھی اَول فَول بکنے لگی (حالانکہ ان کے سامنے اس سے پہلے اس نے کبھی اونچی آواز میں بات تک نہ کی تھی) اور اپنے بچوں کے ابو کو بھی ڈانٹنا شروع کر دیا۔ **بدلی ہوئی آواز اور باتوں کے انداز سے گھر والے سمجھ گئے کہ ہو نہ ہو اس پر کسی جن کا اثر ہو گیا ہے۔** گھر کے افراد میں سے کسی نے پوچھا کہ تو کون ہے؟ تو اس نے کسی خونخوار جانور کی طرح غُرّاتے ہوئے بتایا کہ ''میں فلاں علاقے کا غیر مسلم جن ہوں اور اگر تم لوگوں نے مجھے تنگ کرنے یا بھگانے کی کوشش کی تو میں تم سب کو جان سے مار دوں گا۔'' یہ سُن کر گھر کے دیگر افراد تو گھبرا گئے مگر میرے خالو کو شاید اُس کی باتوں پر یقین نہ آیا اِسی وجہ سے انہوں نے اُسے بُرا بھلا کہتے ہوئے کہا ''**جا جا بڑا آیا مارنے والا**'' خالو کی یہ جُرأت اُنہیں کافی مہنگی پڑی جس کا خَمیازہ ان کی بیٹی کو بُھگتنا پڑا کیونکہ **ان کی بات پر جن آپے سے باہر ہو گیا۔ اُس نے ان کی بیٹی کو اُٹھایا اور زمین پر دے مارا جس سے اس کے بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی۔** یہ ماجرا دیکھ کر سب کی حالت ایسے ہو گئی جیسے سانپ سونگھ گیا ہو۔ چونکہ خاندان بھر میں سبھی تعویذاتِ عطاریہ کی برکتوں کے مُعْتَرِف تھے کیونکہ ایک مرتبہ پہلے جب ایک مسئلے کے حل کے لیے میں تعویذاتِ عطاریہ کے بستے سے شیخِ طریقت،

امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَہ کے عطا کردہ تعویذ لایا تھا تو اَلحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ پریشانی دور ہوگئی تھی۔ لہٰذا انہوں نے مجھے فون کر کے تمام صورتِ حال سے آگاہ کیا اور تعویذاتِ عطاریہ لانے کو کہا۔ چنانچہ میں فوراً کھپرو میں موجود تعویذاتِ عطاریہ کے بستے پر چلا گیا اور وہاں موجود اسلامی بھائی کو اپنا مسئلہ بتا کر تعویذاتِ عطاریہ لے آیا اور پھر بتائے ہوئے طریقے کے مطابق استعمال کروائے۔ جس کی برکت سے آہستہ آہستہ طبیعت سنبھلنے لگی اور چند ہی روز میں تعویذاتِ عطاریہ کے استعمال سے انہیں ایسا افاقہ ہوا کہ اَلحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ دوبارہ کبھی ایسی صورتِ حال پیش نہ آئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿3﴾ پیپ بہنا بند ہو گئی

جلالپور جٹاں (تحصیل وضلع گجرات، پنجاب، پاکستان) کے علاقے دین آباد کے مقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے: میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک ہوں۔ **میری بیٹی عرصہ دراز سے کانوں سے پیپ بہنے کے مرض میں مبتلا تھی۔** جس کے باعث اس کے ساتھ ساتھ ہمیں بھی کافی

تکلیف کا سامنا تھا۔ ابھی اس پریشانی سے نہیں نکل پائے تھے کہ ایک اور مصیبت گلے پڑ گئی وہ یہ کہ اس کے سر میں بھی پیپ والے دانے ہونے لگے۔ آہستہ آہستہ پورا سر پک گیا مجھ سے اپنی بیٹی کی یہ حالت دیکھی نہ جاتی تھی۔ **علاج معالجے کے لئے پانی کی طرح پیسہ بہایا، کئی ڈاکٹروں کو آزمایا، الغرض جو کچھ ہم کر سکتے تھے کیا مگر "مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی" کے مِصداق اس بیماری سے جان چھوٹنے کے بجائے رفتہ رفتہ اس کی قوتِ سماعت بھی متأثر ہونے لگی۔** بالآخر ہم ہمت ہار گئے اور اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے کسی کرشمے کا انتظار کرنے لگے۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا کرم ہوا اور تعویذاتِ عطاریہ کی برکت سے میری بیٹی کو دیرینہ مرض سے نجات مل گئی۔ ہوا یوں کہ ۲۰ ربیع الاول ۱۴۲۹ھ بمطابق 28 مارچ 2008ء کو سردار آباد (فیصل آباد) میں دعوتِ اسلامی کے تحت تعویذاتِ عطاریہ کا کورس کرایا گیا۔ چونکہ میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے تو منسلک تھا ہی لہٰذا موقع غنیمت جانتے ہوئے میں نے بھی تعویذات کورس کر لیا۔ کچھ عرصہ بعد مجھے جلالپور جٹاں میں تعویذاتِ عطاریہ کی ذمہ داری سونپ دی گئی۔ ایک دن میرے ذہن میں آیا کہ میں اتنے لوگوں کو تعویذات دیتا ہوں جس سے لوگوں کے غموں کا مُداوا ہوتا ہے اور میرے گھر میں میری اپنی ہی بچی ان کی بَرَکتوں سے محروم ہے۔ اس نادانستہ لاپرواہی پر مجھے اپنے

آپ پر افسوس بھی ہوا، خیر میں اس کے لئے بھی تعویذات عطاریہ لے گیا۔ ابھی تعویذات استعمال کرتے ہوئے زیادہ عرصہ نہ ہوا تھا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تعویذاتِ عطاریہ کی بَرَکتیں ظاہر ہونے لگیں اور آہستہ آہستہ **میری بچی کے دانے مُندَمِل ہونے (بھرنے) لگے، قوتِ سماعت بھی بحال ہونے لگی اور وہ دنوں میں ہی رو بہ صحت ہوتی چلی گئی۔** آج اس بات کو دو سال سے زیادہ عرصہ بیت چکا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس دوران کبھی اس کے سر یا کان سے خون یا پیپ نہیں نکلی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿4﴾ کمر درد سے نجات مل گئی

تحصیل فیروز والا (ضلع شیخوپورہ، پنجاب) کے علاقے شرقپور خورد، کوٹ عبدالمالک کی آمنہ آباد کالونی کے محلّہ گجر میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: میں کمر درد اور پاؤں کی شدید تکلیف سے دوچار تھا۔ درد کی شدت سے پاؤں سوج جایا کرتے اور چلنا پھرنا دُوبھر ہو جاتا۔ اس تکلیف نے میرے دن کا چین اور رات کا سکون برباد کر دیا تھا۔ علاج کے لئے مُعالجین (یعنی علاج

کرنے والوں) سے رجوع کیا، بڑے بڑے ڈاکٹروں اور حکیموں کو دکھایا مگر کوئی دوا کارگر ثابت نہ ہوسکی اور میری حالت دن بدن بگڑتی ہی چلی گئی۔ میں نے لوگوں کے کہنے پر روحانی علاج کا سہارا لیا اور عاملوں کے پیچھے مارا مارا پھرتا رہا۔ ان کے دیئے گئے تعویذات استعمال کئے اور ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں روپے اس علاج میں صَرف کر دیئے مگر وقت کی بربادی اور پیسوں کے ضِیاع کے سوا کچھ ہاتھ نہ آیا۔ آٹھ سے دس سال کا طویل عرصہ اسی اَذِیَّت میں گزر گیا لیکن اس تکلیف سے نجات کی کوئی صورت نہ بن سکی۔ کہتے ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے ناامید نہیں ہونا چاہئے اسکی رحمت بہت بڑی ہے جب وہ نوازنے پر آتا ہے تو خود ہی اسباب بھی مہیا فرمادیتا ہے۔ اس مدتِ مَدِید (لمبی مدت) کے بعد مجھ پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا کرم ہوا اور اس تکلیف سے نجات کی راہ کچھ اس طرح بنی کہ میرے بچوں کے ماموں (جو کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہیں) نے ایک دن تعویذاتِ عطاریہ کا مشورہ دیا جو دُکھی مسلمانوں کی خیرخواہی کے جذبے کے تحت فِیْ سَبِیْلِ اللہ (مفت) دیئے جاتے ہیں جن کی برکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ بے شمار افراد کی اُمیدیں بر آئی ہیں۔ پہلے پہل تو میں نے ان کی دعوت کو نظر انداز کیا کیونکہ میں پہلے ہی عاملوں سے بیزار ہو چکا تھا مگر ان کے اصرار پر آخر کار میں

نے مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ کے بستے پر رابطہ کر ہی لیا۔ تعویذات حاصل کئے اور مجلس کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق استعمال کرنا شروع کئے۔ ابھی چند ہی روز گزرے تھے کہ میں کافی فرق محسوس کرنے لگا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تعویذاتِ عطاریہ کے مسلسل استعمال کی برکت سے میرا مرض جاتا رہا اور میں بالکل تندرست ہوگیا۔ تادمِ تحریر 8 ماہ ہو چکے ہیں مجھے یہ تکلیف دوبارہ نہیں ہوئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تعویذاتِ عطاریہ کی یہ برکت دیکھ کر میں نہ صرف امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے شرفِ بیعت حاصل کرکے عطاری ہوگیا ہوں بلکہ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں پابندی سے شرکت بھی کرنے لگا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿5﴾ گلشن میں بہار آگئی

تحصیل وزیر آباد (ضلع گوجرانوالہ، پنجاب) کے شہر گکھڑ منڈی کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میری شادی کو تقریباً پونے 3 سال کا عرصہ ہو چکا تھا مگر ابھی تک میرا گلشنِ نعمتِ اولاد کے حسین وخوشنما پھولوں سے شاداب نہیں ہوا تھا۔ ہر شادی شُدہ فرد کی طرح میری بھی یہ خواہش تھی کہ میرے گھر کے

آنگن میں بھی بچوں سے رونق ہو، ان کی پیار بھری آوازوں سے گھر کے درودیوار گونجتے رہیں مگر جب ''اُمید کے آثار'' نظر نہ آئے تو علاج کے لئے ڈاکٹروں اور حکیموں سے رجوع کیا اور روحانی علاج کے سلسلے میں بھی بہت سی جگہوں سے تعویذات حاصل کئے۔ کثیر رقم اس علاج کی نذر ہوگئی مگر کوئی تدبیر کارگر ثابت نہ ہوسکی۔ میں پھر بھی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے ناامید نہیں تھا۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ یہ ذہن بنا ہوا تھا کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے جس چیز کا جو وقت مقرر فرمایا ہے وہ اُسی وقت ملے گی۔ میں تقریباً پندرہ سال سے مدنی ماحول سے وابستہ ہوں لیکن افسوس! میں جگہ جگہ کی خاک تو چھانتا رہا مگر اپنے پیرومرشد شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے عطا کردہ تعویذات کی طرف میری توجہ ہی نہیں گئی کہ جن کے فیضان سے بہت سے بے اولاد افراد صاحبِ اولاد ہوچکے ہیں۔ ایک دن میں مدنی چینل دیکھ رہا تھا کہ دورانِ سلسلہ ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی کی زبانی تعویذاتِ عطاریہ کی برکات سن کر مجھے امید کی کرن نظر آئی اور میں نے ہاتھوں ہاتھ مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ کے بستے پر رابطہ کرکے اپنا مسئلہ بیان کیا۔ بستے پر موجود اسلامی بھائی نے مرض کی کاٹ کی اور تعویذات بھی دیئے، میں نے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق تعویذات استعمال کروائے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تعویذاتِ عطاریہ کی برکت سے چند ماہ بعد ہی ہماری یاس آس میں بدل گئی اور اللّٰہ

عَزَّوَجَلَّ نے ہمارے تاریک آنگن کو چاند جیسے مدنی مُنّے سے روشن فرما دیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿6﴾ آسیب کے اثر سے نجات مل گئی

مرکز الاولیاء (لاہور) ریلوے روڈ گوالمنڈی کے ایک اسلامی بھائی نے تعویذاتِ عطاریہ کے ذریعے پیش آنے والی مدنی بہار کچھ یوں بیان فرمائی: **کچھ عرصہ پہلے مجھے پاگل پن کے دورے پڑتے تھے جس کی وجہ سے میں عجیب وغریب حرکتیں کرنے لگتا۔** میری ان حرکتوں سے نہ صرف گھر والے ہی پریشان تھے بلکہ علاقے کے لوگ بھی بیزار ہو چکے تھے۔ میری وجہ سے میرے اہلِ خانہ کو آئے دن ایک نئی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا جس کے باعث ان کے دن کا سکون اور رات کا چین برباد ہو چکا تھا۔ میں اس بیماری کی وجہ سے ذہنی طور پر بالکل معذور ہو چکا تھا، سوچنے سمجھنے کی حِس ختم ہو گئی تھی۔ پھر مجھ پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت کے بادل برسے اور اس اذیت ناک مرض سے مجھے نجات مل گئی۔ اس کا سبب کچھ اس طرح بنا کہ میرے ماموں جان (جو کہ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ تھے) نے گھر والوں کو شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ تعویذاتِ عطاریہ کی برکات بتاتے ہوئے استعمال کا مشورہ بھی

دیا۔ ہم نے اپنے علاقے کی مسجد میں لگنے والے تعویذاتِ عطاریہ کے بستے سے تعویذ حاصل کئے اور بتائے ہوئے طریقے کے مطابق استعمال کرنا شروع کر دیے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تعویذاتِ عطاریہ کی برکت سے رفتہ رفتہ میری طبیعت سنبھلنے لگی اور کچھ ہی دنوں میں مجھے مکمل طور پر شِفا نصیب ہوگئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر عاشقانِ رسول کے ساتھ راہِ خدا میں 12 ماہ کے مدنی قافلے کا مسافر ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿7﴾ حیرت انگیز واقعہ

تحصیل فورٹ عباس (ضلع بہاول نگر، پنجاب) کے علاقے کچی والہ کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میرے بھتیجے کے پھیپھڑوں میں پانی بھر گیا تھا جس کی وجہ سے اسے ایسی شدید تکلیف ہوتی کہ مارے درد کے وہ دوہرا ہو جاتا۔ اس کی یہ حالت ہم سے دیکھی نہ جاتی تھی۔ علاج کی غرض سے اسے بہاولپور کے سرکاری ہسپتال لے جایا گیا، وہاں اس قسم کے مریضوں کا مخصوص وارڈ تھا جس میں اسے بھی داخل کر دیا گیا۔ میں نے وہاں کئی مریضوں کو دیکھا کہ ان کے پھیپھڑوں میں پانی نکالنے والی نالیاں لگی ہوئیں تھیں۔ ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ ایسے مریضوں کو کم از کم 25 دن ہسپتال میں زیرِ علاج رکھا جاتا ہے۔

چونکہ میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک تھا اس دوران امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی انعامات میں سے بیماروں کی عیادت کرنے والے مدنی انعام پر عمل کا موقع بھی ملا چنانچہ اس سنّت پر عمل کی نیّت سے میں نے کئی مریضوں کی عیادت کی تو دورانِ گفتگو پتا چلا کہ کئی مریض ایک ماہ بعض ڈیڑھ ماہ اور کچھ تو دو دو ماہ سے یہاں ہسپتال میں داخل ہیں۔ خیر! میرے بھتیجے کو بھی نالی لگا دی گئی اور دوائیں بھی تجویز کردی گئیں۔ میں تعویذاتِ عطاریہ کے مکتب سے اپنے پیرومُرشد، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ تعویذات بھی لے آیا (یہ تعویذات مختلف علاقوں میں تعویذاتِ عطاریہ کے بستوں سے مُفت حاصل کئے جاسکتے ہیں) دواؤں کے ساتھ ساتھ تعویذات کا استعمال بھی جاری رہا جس کی برکت یوں ظاہر ہوئی کہ صرف 6 دنوں میں اس کے پھیپھڑوں سے پانی ختم ہوگیا اور نالی ہٹادی گئی۔ **ڈاکٹر حیران تھے کہ یہ سب کیسے ہوگیا؟ ان کا کہنا تھا کہ پانی ختم ہونے میں کم از کم 15 دن تو ضرور لگتے ہیں مگر حیرت انگیز طور پر 6 دن میں اس کام کا مکمل ہوجانا ہمارے لئے حیران کن بات ہے۔** ہسپتال میں موجود مریضوں اور ان کے مُتَعَلِّقِین کو جب یہ بات پتا چلی تو ان کے چہروں پر بھی حیرت اور خوشی کے ملے جلے تأثرات دیکھنے کو ملے، کئی ایک افراد سے تو رہا نہ گیا اور بالآخر انہوں نے مجھ سے پوچھ ہی لیا کہ آخر آپ نے ایسا

کیا کیا ہے کہ آپ کا بھتیجا اس قدر جلد ٹھیک ہو گیا؟ اس پر میں نے بَرمَلا کہا کہ یہ کوئی جادو کا کرِشمہ نہیں بلکہ میرے پیرو مرشد امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کے تعویذات کی برکت ہے۔ اس کے ساتھ ہی خیر خواہی کے جذبے کے تحت میں نے انہیں بھی تعویذاتِ عطاریہ کے بستے کا پتا سمجھایا اور ساتھ ہی ساتھ انفرادی کوشش کرتے ہوئے انہیں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کی دعوت بھی دی۔ ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ آپ کا بھتیجا بالکل ٹھیک ہے لہٰذا اب اسے ہسپتال میں رکھنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ چنانچہ آٹھویں ہی دن ہم اسے واپس گھر لے آئے۔ اَلحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تعویذاتِ عطاریہ کی برکت سے وہ ایسا صحت یاب ہوا کہ تادمِ تحریر دوبارہ کبھی اسے پھیپھڑوں میں درد کی شکایت نہ ہوئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمّد

﴿8﴾ کار آمد نُسخہ

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے لائنز ایریا کی مُقیم اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے: ایک روز اچانک میری بغل کے نیچے غدود نما گُٹھلی نکل آئی۔ مختلف ڈاکٹروں سے بہت علاج کروایا مگر آٹھ ماہ گزر جانے کے باوجود خاطر خواہ فائدہ نہ ہوا۔ گھر والے بہت پریشان تھے کیونکہ کسی ڈاکٹر نے بھی تسلی بخش جواب

نہ دیا تھا۔ آخر کار میں نے دعوتِ اسلامی کی ''مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ'' کے تحت لگنے والے اسلامی بہنوں کے تعویذاتِ عطاریہ کے بستے سے رجوع کیا۔ بستے پر موجود اسلامی بہن نے میرا مسئلہ سُننے کے بعد مجھے تسلی دیتے ہوئے دم کیا ہوا پانی دیا اور استعمال کا طریقہ بھی بتایا، چنانچہ میں نے دوپہر 3 بجے سے رات 12 بجے تک وقفے وقفے سے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق پانی پینا شروع کر دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وہ دم شُدہ پانی ایسا کارآمد نسخہ ثابت ہوا کہ آٹھ ماہ تک مسلسل ڈاکٹری علاج سے جو گُٹھلی ختم نہ ہوسکی تھی وہ ایک ہی دن میں ایسی غائب ہوئی جیسے کبھی تھی ہی نہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿9﴾ کمردرد سے نجات

ضلع لودھراں (پنجاب پاکستان) کے محلّہ کوڑے والا کے مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے: میں تقریباً تین سال سے کمر کے درد میں مبتلا تھا۔ کبھی شدتِ درد سے ایسی حالت ہوجاتی کہ ماہیٔ بے آب کی طرح تڑپتا اور اُٹھنے بیٹھنے سے بھی عاجز آجاتا۔ میری قابلِ رحم حالت دیکھ کر والدین بھی آبدیدہ ہو جاتے (رونے لگتے)۔ ڈاکٹروں، حکیموں کے پاس چکر کاٹ کاٹ کر بھی تنگ آچکا

تھا۔ دوائی کھانے سے عارضی طور پر تو کچھ افاقہ ہوتا مگر جوں ہی دوا کا اثر زائل ہوتا درد دوبارہ لوٹ آتا۔ اسی کَرْب واِضْطِراب میں زندگی کے شب و روز بسر ہو رہے تھے۔ آخر کار اس موذی مرض سے نجات کی صورت یوں بنی کہ ایک اسلامی بھائی کی انفرادی کوشش سے میں تربیّتی کورس کے سلسلے میں دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ سکھر (باب الاسلام سندھ) آیا اور یہاں تعویذاتِ عطاریہ کے بستے پر موجود اسلامی بھائی کو اپنی کمر درد کی بابت بتایا۔ انہوں نے شفقت فرماتے ہوئے باندھنے کے لئے دم کی ہوئی ڈوریاں دیں۔ میں نے وہ ڈوریاں کمر پر تو کیا باندھیں میرے کمر درد میں نمایاں طور پر کمی آنے لگی اور حیرت انگیز طور پر میرا وہ درد جو ڈاکٹروں اور حکیموں کی تجویز کردہ ادویات سے نہ ختم ہوسکا تھا تعویذاتِ عطاریہ کے بستے سے حاصل کی ہوئی ڈوریوں سے کچھ ہی دنوں میں رخصت ہو گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿10﴾ بارہ سال پرانا دمے کا مرض جاتا رہا

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ میرے بچوں کی امی تقریباً بارہ سال سے دمے کے موذی مرض میں مبتلا تھیں۔ بہت علاج کرایا مگر

مرض سے نجات کی کوئی صورت نہ بنی۔ جب کبھی مرض شدت اختیار کرتا تو ان کی حالت غیر ہو جاتی۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ میری پریشانی بڑھتی جا رہی تھی اسی دوران مجھ پر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا فضل ہوا کہ تعویذاتِ عطاریہ کی برکات کے بارے میں پتا چلا چنانچہ میں بڑی امید لیے تعویذاتِ عطاریہ کے بستے پر پہنچا اور وہاں پر موجود اسلامی بھائی کو ساری آپ بیتی سنائی اور اپنے بچوں کی امی کے لیے تعویذات کا عرض کیا۔ انہوں نے تعویذاتِ عطاریہ دیتے ہوئے پلیٹوں کے کورس کا مشورہ بھی دیا۔ چنانچہ میں نے ہاتھوں ہاتھ پلیٹوں کی ترکیب بنائی اور گھر لے جا کر استعمال کروانا شروع کر دیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ کچھ ہی عرصے میں میرے بچوں کی امی تعویذاتِ عطاریہ اور پلیٹوں والے کورس کی برکت سے دمے کے موذی مرض سے شفایاب ہو گئیں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿11﴾ درد سر سے نجات

دارُالسّلام (ٹوبہ ٹیک سنگھ، پنجاب، پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ ایک دن میرے سر میں شدید چوٹ لگ گئی۔ شدتِ درد کے باعث میں ماہیٔ بے آب کی طرح تڑپنے لگا۔ مجھے فوری طور پر اسپتال لے

جایا گیا، مرہم پٹی کرنے کے بعد ڈاکٹر نے بتایا کہ چوٹ بہت شدید لگی ہے اس وجہ سے تقریباً تین چار ماہ مسلسل علاج جاری رہے گا۔ میں تو مارے تکلیف کے پہلے ہی دوہرا ہوا جا رہا تھا ڈاکٹر کی بات سن کر میرے تو اوسان ہی خطا ہو گئے۔ مرتا کیا نہ کرتا باقاعدگی سے دوائیاں استعمال کرنے لگا مگر میرے دردِ سر میں افاقہ ہونے کے بجائے روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا تھا جس سے میرے دن کا چین اور رات کا سکون برباد ہو چکا تھا۔ میری خوش قسمتی کہ ایک روز میری عیادت کے لیے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک عاشقِ رسول اسلامی بھائی (جو کہ تعویذاتِ عطاریہ کے ذمہ دار بھی تھے) تشریف لائے۔ سنّت کے مطابق عیادت کرنے کے بعد میری پریشانی دور کرنے کے لیے بیماری کے فضائل پر مشتمل چند روایات سنائیں اور تسلی دیتے ہوئے مجھے صبر کی تلقین بھی کی۔ ان کی میٹھی میٹھی باتوں سے مجھے بہت سکون ملا اور دل کو عجب سے خوشی نصیب ہوئی۔ انہوں نے مجھے ایک تعویذ بنا کر دیا اور کہا کہ اسے استعمال کریں اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ضرور فائدہ ہو گا۔ میں نے تعویذ لے لیا اور بتائے ہوئے طریقے کے مطابق استعمال کیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ حیرت انگیز طور پر مجھے دردِ سر سے نجات مل گئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿12﴾ خارش سے نجات مل گئی

سردارآباد (فیصل آباد، پنجاب، پاکستان) کے علاقے علی ٹاؤن کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی نے امت مسلمہ کی خیر خواہی کے عظیم جذبے کے تحت مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ قائم فرمائی ہے جس کی برکتوں سے جہاں آج لاکھوں مسلمان مُسْتَفِیض ہورہے ہیں وہیں رب عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے مجھے بھی تعویذاتِ عطاریہ کی بہاروں سے حصہ ملا ہے۔ مجھے کافی عرصے سے خارش کی بیماری تھی اور ناف سے گھٹنوں تک کا حصہ بری طرح متاثر ہو گیا تھا۔ رات کے وقت اس قدر شدت سے خارش ہوتی کہ کُھجاتے کُھجاتے ٹانگوں پر زخم ہو جاتے، صبح اٹھ کر دیکھتا تو کپڑے خون میں لتھڑے ہوتے۔ رات آنکھوں میں کٹتی تو دن بے چینی میں گزرتا، الغرض سخت آزمائش میں زندگی کے دن بسر ہورہے تھے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ سب مسلمانوں کو اس مرض سے محفوظ فرمائے۔ اس مرض سے نجات کیلئے کون سا ایسا در تھا کہ جس پر میں نے دستک نہ دی تھی۔ اس بیماری سے جان چھڑانے کے لیے دردر کی خاک چھانی، مختلف ڈاکٹروں کے پاس چکر لگائے، انجکشن لگوائے، دوائیاں استعمال کیں، حکیموں کے ہاں چکر لگا لگا کر میرے جوتے گِھس گئے مگر مرض جوں کا توں رہا۔ جسمانی تکلیف کے ساتھ ساتھ مجھے ذہنی اذیت بھی اٹھانا

پڑتی کہ میرے دوست کہلانے والے مجھے خارشی خارشی کہہ کر میری دل آزاری کا باعث بنتے۔ بسا اوقات میرے پاس بیٹھنے سے بھی کتراتے۔ کسی علاج نے مجھے فائدہ نہ دیا، سمجھ نہ آتا کیا کروں۔ میں اسی غم و فکر میں گُھلا جا رہا تھا کہ بادِ مخالف کے منہ زور تھپیڑوں کی زد میں آئی ہوئی حیات کو سہارا دینے کے لئے قسمت مجھے تعویذاتِ عطاریہ کے بستے پر لے آئی۔ یہاں عبادت کے نور سے روشن پیشانی، حیا سے نظریں جھکائے سنّت کے مطابق سفید لباس سجائے سبز عمامے والے اسلامی بھائی کے سامنے اپنی دکھ بھری داستان بیان کی تو انہوں نے مجھے تسلی دیتے ہوئے تعویذاتِ عطاریہ عطا کیے اور کاٹ کا عمل کرنے کے بعد مجھے دم کیا ہوا پانی بھی پینے کو دیا۔ چنانچہ میں نے تمام ادویات سے جان چھڑائی اور بتائے ہوئے طریقے کے مطابق تعویذاتِ عطاریہ استعمال کیے اور ساتھ ہی کاٹ کیا ہوا پانی پینے لگا۔ بس پھر کیا تھا میری خارش کی شدّت میں نمایاں کمی آنے لگی اور کچھ ہی دنوں بعد مجھے اس بیماری سے مکمل طور پر نجات مل گئی۔ یوں میری زندگی کی رونقیں واپس لوٹ آئیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تا دمِ تحریر اس بات کو تقریباً دو برس گزر چکے ہیں مگر دوبارہ مجھے خارش نہیں ہوئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجائیے

خربوزے کو دیکھ کرخربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کرگلابی ہو جاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قران و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوکر عاشقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا بے وَقعت پتّھر بھی **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اوراس کے رسول صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اورایسی شان سے پیکِ اَجَل کو **لَبَّیْک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اورایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔آپ بھی تبلیغِ قران و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے۔اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور **راہِ خدا** میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامَت بَرَکاتُہُمُ العالِیہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پرعمل کیجئے،اِن شآء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کر کے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دیگر کُتُب و رسائل سن یا پڑھ کر، بیان کی کیسٹ سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی وبَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت** ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بَشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات وبَلِیّات سے **نَجات** ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمائیے "**مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ**" عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔"

نام مع ولدیت: ________ عُمر ____ رُکن سے مرید یا طالب ہیں

خط ملنے کا پتا ________________

فون نمبر (مع کوڈ): ________ ای میل ایڈریس ________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: ________ سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال: ________ کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا: ____ موجودہ تنظیمی ذمہ داری ________ مُنْدَرِجہ بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ مبارَکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات وکرامات** کے "**ایمان افروز واقعات**" مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر** فرما دیجئے۔

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہو کر اللّٰہ رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے پیارے حبیبِ لبیب صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ و سلّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیر خواہیٔ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا مَدَنی مشورہ ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَہ کے فُیُوض و بَرَکات سے مُستَفِیْد ہونے کے لیے ان سے بَیعت ہو جائیے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی و سرخروئی نصیب ہو گی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت و عمر لکھ کر "مکتب مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)" کے پتے پر روانہ فرما دیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضویہ عطّاریہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کر لیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل

تعویذاتِ عطاریہ کی مدنی بہاریں

(حصہ 8)

سونا کیسے ملا؟

عنقریب پیش کیا جائے گا۔

ISBN 978-969-631-145-4
0109945
فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +923 111 25 26 92 Ext: 1284
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net